

ہندوستانی زراعت نے خوراک، پھلوں، سبزیوں، ڈیری اور ماہی پروری کی پیداوار میں تیزی سے ترقی کی ہے: جناب رادھا موہن سنگھ

گذشتہ تین برسوں میں وزارت نے اختراعی اسکیمیں تیار کی ہیں، ضروری فنڈ فراہم کرایا ہے اور پالیسی سے متعلق ایسے فیصلے کئے ہیں جن کے زراعت کے شعبے پر دور رس نتائج مرتب ہوں گے: جناب رادھا موہن سنگھ

Posted On: 29 NOV 2017 9:06PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستانی زراعت نے خوراک، پھلوں، سبزیوں، ڈیری اور ماہی پروری کی پیداوار میں تیزی سے ترقی کی ہے۔ وہ۔ ریانہ کے زراعت کے محکمہ کے ذریعہ منعقد شدہ رکنے مضافاتی علاقوں میں زراعت کے بارے میں قومی سطح کی ایک دو روزہ کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زراعت کی پیداوار میں غیر معمولی ترقی سے دنیا کے سامنے ایک مثال قائم ہوئی ہے اور وہ۔ ماہی پروری کی اسکیمیں کی اور اسے اختیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ تین برسوں میں ان کی وزارت نے اختراعی اسکیمیں تیار کی ہیں، ضروری فنڈ فراہم کرایا ہے۔ بین اور پالیسی سے متعلق ایسے فیصلے کئے ہیں جن کے زراعت کے شعبے پر دور رس نتائج مرتب ہوں گے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ذریعہ 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا جو هدف مقرر کیا گیا ہے اسے پورا کرنے کے لئے ان کی وزارت نے صرف پیداوار میں اضافہ کے لئے کام کر رہی ہے بلکہ مناسب پروسیسنگ تکنیک، ٹریفک اور بازار کی توسیع پر بھی توجہ مرکوز کر رہی ہے تاکہ زراعت کو منافع بخش بنا یا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ شدہ رکنے مضافاتی علاقوں میں زراعت کے تحت شدہ رکنے اندر اور ان کے آس پاس چھوٹے اور بڑے پیمانے کی زراعتی پیداوار کی جائے گی۔

وزیر زراعت نے مزید کہا کہ اس شدہ رکنے مضافاتی علاقوں میں زراعت سے شدہ ری آبادی کے لئے خوراک کے وسائل کی گونا گونیٹ کے ذریعہ آب و ہوا کی تبدیلی کی صورت حال کو بھی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ برسوں میں وہ نئے والی تیز رفتار شدہ رکاری کی وجہ سے ان علاقوں میں سبزیوں، پھلوں اور پھولوں کی مانگ میں مسلسل فز و ردا ہے۔ اس سلسلے میں خوراک کی مقامی ضرورتوں سے متعلق پیداوار کر کے شدہ رکنے مضافاتی علاقوں میں زراعت کے ذریعہ قیمتوں کے استحکام میں مدد ملے گی۔ اس سے ٹرانسپورٹ پر بوجھ کم ہوگا اور کولڈ اسٹوریج سے گرین ہاؤس گیس کے اخراج میں کمی لائے میں بھی مدد ملے گی۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ ہم ایک ایسا نظام تیار کر رہے ہیں جو 100 سے 200 کلو میٹر تک شدہ رکنے کو خوراک کی سپلائی کرے گا۔ اس سے روزگار کے اچھے مواقع پیدا کرنے اور شدہ ری علاقوں کے قریب کی زراعتی زمین کو شدہ رکنے اور قصبوں میں تبدیل کئے جانے سے روکنے میں بھی مدد ملے گی۔ حکومت فوڈ پروسیسنگ کے ذریعہ زراعت کے معیار کو فروغ دے رہی ہے اور اس سلسلے میں پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا شروع کی گئی ہے جس کے لئے 6 زار کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ شدہ رکنے کو آس پاس دودھ کے لئے گائے اور بھینسوں کو پالنے کا کام بہت پرانا ہے۔ وزارت زراعت نے دودھ کی پیداوار کو فروغ دینے کے لئے کئی اسکیمیں نافذ کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر 2014 میں دیسی نسل کو سائنسی طریقے سے بچانے کے لئے راشنری گوگل مشن شروع کیا گیا تھا۔ 1077 کروڑ روپے کے فنڈ کے ساتھ اس مشن کو ریستوں میں منظوری دی گئی۔

وزیر زراعت نے کہا کہ ماہی پروری کے شعبے میں زبردست امکانات کے پیش نظر وزیر اعظم نریندر مودی نے بلیو ریبو و لیو شن کا اعلان کیا ہے۔ کثیرج تہ سرگرمیوں کے ساتھ بلیو ریبو و لیو شن ماہی پروری کے ذریعہ مچھلی کی پیداوار میں اضافے پر فوکس کرتا ہے۔ حکومت نے بلیو ریبو و لیو شن کے تحت سمندر کے اندر ماہی گیری کے نام سے ایک نئی اسکیم بھی شروع کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ان کی وزارت نے ریویولوشن کے بارے میں بھی کام کر رہی ہے۔ گذشتہ تین برسوں میں نیشنل بی بورڈ کو 205 فیصد زیادہ مالی امداد دی گئی ہے۔ شدہ رکنے مکھیوں کی کالونیاں 20 لاکھ سے بڑھ کر 30 لاکھ ہو گئی ہیں۔ شدہ رکنے کی پیداوار میں 20.54 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

انہوں نے کہا کہ پرم پگٹ کرشی وکاس یوجنا (پی کے وی وائی) کے ذریعہ حکومت ملک میں نامیاتی زراعت کو فروغ دے رہی ہے۔ اس سلسلے میں پرموشن آف سٹی کمپوسٹ کے تحت حکومت 500 یو پی کے فی میٹرک ٹن کی مارکیٹ ڈیولپمنٹ امداد فراہم کر رہی ہے۔

مناگ۔ م ح

UNO 6014

(Release ID: 1511280) Visitor Counter : 5

